اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

نور السموت والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیہا

# مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دوبار


۱۵ مئی ۱۹۳۱ء | ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ

چندہ سالانہ ۲ روپیہ

نمبر ۱۰ | جلد ۵

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے


## فہرست مضامین


| | | |
|---|---|---|
| صداقت حضرت مسیح موعودؑ | | ۳/۵ |
| مجھے مذہب اسلام کیوں پیارا ہے | محترمہ عارفہ صاحبہ قادیان | ۶/۸ |
| واقیموا الصلوٰۃ | محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ جودھپور | ۹/۱۱ |
| واقعات عالم | نظیر النساء صاحبہ قادیان | |
| عجائبات | | ۱۱/۱۶ |
| رپورٹہائے لجنہ اماء اللہ | سکرٹریان لجنہ | ۱۶/۱۸ |



KHILAFAT LIBRARY

# نوحۂ غم
## بر
# مظلومات کانپور

خونِ مسلم کی زمانہ میں اس ارزانی کو دیکھ
کیا غضب ٹوٹیگا بتلا جب "سوراج" آئیگا
رہ گئے ہم آہ اس خونی زمانے کے لئے
گلشنِ امید کو آنکھوں سے لُٹتا دیکھ کر
ہائے اس صدمہ سے میرا مُنہ کو آتا ہے جگر
ہائے کیوں امن و اماں تیرے لئے عنقا ہُوا
اُڑ رہی ہیں اُف مرے قلب و جگر کی دھجیاں
تیری مظلومی کے صدقے جاؤں اے مِلّت مری
آہ اس معصوم گردن پر چلی تیغِ جفا
ہائے یہ صنفِ ضعیف اور دستِ جنوں
آہ پیاری قوم تُو دنیا میں یُوں برباد ہو
حامئِ امن و اماں ہی ظلم پر باندھیں کمر

دیدۂ دل سے ذرا اِنکی پریشانی کو دیکھ
تُو "غلامی" میں ذرا اس گرم جولانی کو دیکھ
صدمۂ جور و جفا دل پر اُٹھانے کے لئے
رہ گئے ہیں ہم فقط آنسو بہانے کے لئے
بیکسی میں بھی ترے سر پر ہے چلتے تبر
تیری مظلومی پہ کوئی بھی بہن ہے نوحہ گر
دیکھ کر اے پیاری مِلّت تیرے خوں کی ندیاں
حق تعالیٰ دُور فرمائے یہ تجھ سے سختیاں
آدمیت لرزہ براندام ہے نوحہ کناں
دیکھ کر بھارت کا ہر ذرہ پُکارا الاماں
اُف مری اے بے گنہ تجھ پر ستم ایجاد ہو
آہ اس بیداد کی یارب کہاں پرداد ہو

([illegible])

## مصباحی بہنیں توجہ فرمائیں

مَیں کئی مرتبہ مصباح کی بہی خواہ بہنوں کی خدمت میں عرض کر چکا ہوں کہ وہ اپنے اخبار کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش کریں۔

افسوس ہے کہ ابھی تک کچھ توجہ نہیں کی گئی۔ خریداری بہت کم ہو گئی ہے اور معمولی اخراجات کا چلانا بھی مشکل ہو رہا ہے۔ حالات کے لحاظ سے مَیں مجبور ہوں گا۔ کہ مصباح کو بجائے ۲۰ صفحے کے ۱۶ صفحے کر دوں۔ گذشتہ سال سے دو اڑھائی سو خریداروں کی کمی ہے۔ جن کے نام بوجہ بقایا بہت ہو جانے کے پرچہ بند کرنا پڑا ہے اس کمی کو پورا کرنا چاہیئے۔

KHILAFAT LIBRARY

دوم مضمون نویس بہنیں اپنا فرض نہیں ادا کر رہیں۔ مہینے میں کم از کم ایک مضمون مذہبی یا کسی تمدنی و تاریخی واقعہ پر لکھنا چاہیئے۔ اور دستکاری کے متعلق مضامین بھی بھیجے جائیں۔

(مینیجر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم


# مصباح

قادیان دارالامان ۔ مورخہ ۱۵ ؍ مئی ۱۹۳۱ء


## صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

KHILAFAT LIBRARY

حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کے ثابت کرنیکے لئے ہم تین طریق اختیار کر سکتے ہیں :۔

(۱) پہلا طریق یہ ہے ۔ کہ ہم قرآن مجید سے صادق انبیاءؑ کی نشانیاں اور علامات تلاش کر کے حضرت مرزا صاحبؑ کی صداقت کو اُن سے ثابت کریں ۔ اور ہم دکھا دیں کہ راستبازوں کے لئے جو صفات قرآن مجید نے فرمائے ہیں ۔ وہ آپؑ کے اندر پائے جاتے تھے ۔ اور جو کاذبوں کی نشانیاں ہیں ۔ وہ آپؑ میں نہیں پائی جاتی تھیں ؛

(۲) دوسرا یہ ہے ۔ کہ ہم آیات قرآنی اور احادیث سے ثابت کر دیں ۔ کہ اسلام کی شان کو بلند کرنے والے مسیح موعودؑ کا زمانہ یہی زمانہ ہے ۔ اور اس زمانہ میں بجز حضرت مسیح موعودؑ کے کوئی شخص اسلام کی تائید میں ہو کر مدعی مہدویت و مسیحیت نہیں ہوا ؛

(۳) تیسرا طریق یہ ہے ۔ کہ علامات اور حلیہ ماثورہ مسیح موعودؑ کو حضرت مرزا صاحبؑ پر چسپان کر کے دکھا دیں ۔ جس کے ضمن میں یہ بات بھی شامل ہوگی ۔ کہ جس کام کو کرنیکے لئے مسیح موعودؑ کی بعثت قرار دی گئی تھی ۔ اسی کام کو حضرت مرزا صاحبؑ نے سرانجام دیا ہے ؛

**معیار اوّل** ۔ صادق نبی کے لئے ضروری ہے کہ اس کے دعوی کے پیشتر کی زندگی ۔ راستبازی اور نیکی کی زندگی ہو ۔ تاکہ کہنے والے یہ نہ کہہ سکیں ۔ کہ یہ شخص پہلے سے جھوٹ کا عادی تھا ۔ اب بھی اس نے جھوٹ بنا لیا ہے ؛

اس دلیل کا ماخذ تین آیات قرآنی ہیں :۔

۱۔ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ (سورۃ بقرہ ع ۱۷)

کہ وہ لوگ نبیوں کی ویسے ہی شناخت کرتے ہیں ۔ جیسے اپنے بیٹے کو شناخت کرتے ہیں ؛

بیٹے کی شناخت کا ذریعہ بیوی کی پاکدامنی اور راستبازی ہوا کرتا ہے ۔ ایسے ہی مدعی الہام کی پہلی زندگی کا پاک ہونا ازبس ضروری ہے ۔ اور اس واسطے اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کے لئے بیان فرمایا ہے ۔ کہ تو ان لوگوں کو کہدے ۔ کہ

۲۔ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ (سورۃ یونس)

کہ میری پہلی زندگی تمہارے سامنے گذری ہے اور تمہیں عقل سے کام لیتے ہوئے سمجھ لینا چاہیئے ۔ کہ میں مفتری نہیں ۔ بلکہ صادق انسان ہوں ؛

ایسا ہی حضرت صالح علیہ السلام کے متعلق ان کے دعوئ نبوت پر ان کی قوم نے کہا :۔

۳- یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَا۔ (سورۃ ہود ع ۶)

کہ صالح آج سے پیشتر ہم تیرے متعلق بڑی بڑی امیدیں رکھتے تھے۔

KHILAFAT LIBRARY

یہ تینوں آیات اس بات کو ظاہر کر رہی ہیں۔ کہ صادق نبی کی پہلی زندگی مسلّمہ طور پر راستبازی کی زندگی ہوا کرتی ہے۔ اب ہمیں یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ آیا حضرت مرزا صاحبؑ کا دعویٰ اس معیار کے مطابق سچا ٹھیرتا ہے یا نہیں۔ آپؑ نے چالیس برس کی عمر میں یہ دعویٰ فرمایا۔ کہ مجھ سے خدا ہمکلام ہوتا ہے۔ اب ہمارا فرض ہے۔ کہ اس سے پہلی زندگی کے متعلق ہم دیکھیں، کہ وہ کیسی تھی۔ حضرت مرزا صاحبؑ نے اپنی مختلف کتابوں میں فرمایا ہے۔ کہ میری پہلی زندگی پر کوئی عیب نہیں لگایا جا سکتا۔ چنانچہ آپ اپنی کتاب تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۲ پر فرماتے ہیں۔ کہ

"اب دیکھو خدا نے اپنی حجت کو تم پر اس طرح سے پورا کر دیا ہے۔ کہ میرے دعوے پر ہزارہا دلائل قائم کرکے تمہیں یہ موقعہ دیا ہے۔ کہ تا تم سمجھو کہ وہ شخص جو تمہیں اس سلسلہ کی طرف بلاتا ہے۔ وہ کس درجہ کی معرفت کا آدمی ہے۔ اور کس قدر دلائل پیش کرتا ہے۔ اور تم کوئی عیب افترا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر لگا نہیں سکتے۔ تا تم یہ خیال کرو۔ کہ جو شخص پہلے سے افترا کا عادی ہے۔ یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہوگا۔ کون تم میں سے ہے۔ جو میری سوانح زندگی پر نکتہ چینی کر سکتا ہے؟ اس پر خدا کا فضل ہے۔ کہ اس نے مجھے ابتدا سے تقویٰ پر قائم کیا اور رکھا۔"

آپؑ کے دشمنوں نے بھی اس کی تصدیق کی۔ اور خاموشی کے ذریعہ یہ ثابت کر دیا کہ آپؑ اپنے دعویٰ میں حق پر ہیں۔ بلکہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جو حضورؑ کے اشد ترین دشمنوں میں سے گذرے ہیں انہوں نے اپنے رسالہ **اشاعۃ السنۃ** جلد ۶ نمبر ۹ میں اس بات کا اعلان کیا ہے۔ کہ "میں مرزا صاحب کی زندگی کو جانتا ہوں۔ کیونکہ میں آپ کا ہم مکتب تھا اور جہاں تک میرا علم ہے مرزا صاحب راستبازی کی زندگی بسر کرتے ہیں اور نہایت پرہیزگار۔ اور شریعت کے پابند اور تقویٰ شعار ہیں"۔

**معیار دوم** - دوسرے معیار کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ (انعام)

کہ دو گروہ بڑے ظالم ہیں۔ ایک وہ جو خدا پر جھوٹا افتراء کرے۔ دوسرا وہ جو اس کی آیات کی تکذیب کرے۔ اور طریق فیصلہ یہ ہے اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ کہ خدا کی نظر میں جو مجرم ہوں گے وہ اپنے مقصد میں ناکام رہینگے۔ اور ان کو کامیابی نصیب نہیں ہوگی۔

اس آیت سے یہ ثابت ہوا۔ کہ جھوٹے مدعی کو کامیابی نہیں دی جاتی۔ اس کے بالمقابل صادق انبیاءؑ کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ۔

اب ہمیں یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ آیا حضرت مرزا صاحبؑ اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے یا آپکے دشمن۔ دشمنوں نے ہر چند چاہا۔ کہ دنیا میں آپؑ کا کوئی نام لیوا نہ رہے ہر رنگ میں لوگوں کو روکا گیا۔ مگر خدا کی بات بغیر پوری ہوئے کیونکر رہ سکتی ہے۔ ہر قسم کی روکاوٹوں کے باوجود لاکھوں انسانوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کیا اور ایسے کامل اخلاص اور صدق سے قبول کیا کہ جان تک دینے سے دریغ نہیں کیا آپؑ جس صداقت کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اُٹھے تھے اطراف عالم میں پھیل گئی۔ اور آپکے دشمن اپنے مقصد میں ناکام رہے۔ پس ماننا پڑیگا کہ آپؑ اپنے دعوی میں سچے تھے۔

KHILAFAT LIBRARY

کبھی نُصرت نہیں ملتی در مولا سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

**معیار سوم۔** اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں حضرت نوح علیہ السلام کی سچائی ثابت کرنے کیلئے فرماتا ہے:-

فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ کہ ہم نے حضرت نوح علیہ السلام اور آپکے ساتھیوں کو نجات دی اس میں عقلمندوں کے لئے دلیل ہے۔ طوفان کے آنے سے پیشتر حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو اس آنیوالے عذاب کی خبر دی اور بتلا دیا کہ مجھ پر ایمان لانے والے کشتی میں بیٹھ کر نجات پائینگے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کشتی میں بیٹھ کر نجات پانے میں حضرت نوحؑ کی سچائی کا نشان ہے ایسا ہی اس موجودہ زمانہ کے مرسل نے اس آنیوالے عذاب کے متعلق پہلے سے خبر دی اور پھر ایسے عذاب سے جو زمین پر طوفان سے بڑھکر ہلاکت کا موجب ہو رہا تھا۔ اپنے بچنے کو اپنی صداقت کا معیار بتایا۔ نہ صرف اپنی ہی حفاظت بلکہ اپنے گھر میں آنے والے کی حفاظت کا بھی اعلان فرمایا۔ چنانچہ آپؑ اپنی کتاب کشتی نوح صفحہ ۲ پر فرماتے ہیں:-

"میرے منجانب اللہ ہونے کا یہ نشان ہوگا۔ کہ میرے گھر کی چار دیواری کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہینگے۔ اور میرا تمام سلسلہ نسبتاً و مقابلۃً طاعون کے حملے سے بچا رہیگا۔ اور وہ سلامتی جو ان میں پائی جاویگی اس کی نظیر کسی گروہ میں قائم نہیں ہوگی۔ اور قادیان میں طاعون کی خوفناک آفت جو تباہ کر دے نہیں آئیگی۔ اور کم اور شاذ و نادر۔" جیسا کہ حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی کے ذریعہ نجات بتا کر اپنی صداقت کو ثابت کیا۔ ابھی ویسا ہی قریباً ۳۰ برس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقرر کردہ نشان آپؑ کی سچائی ثابت کر رہا ہے۔ دنیا میں لوگ طوفان سے کشتیوں کے ذریعہ بچ جایا کرتے ہیں۔ مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا۔ کہ کسی شخص نے طاعون سے بچنے کا ذریعہ اپنی چار دیواری کو قرار دیا ہو +

راقمہ عارفہ قادیان

**عطیہ**

جناب سیٹھ عبداللہ دین صاحب سکندرآباد دکن نے اپنے پوتے کی ولادت پر پانچ روپے مصباح کی اعانت فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء خدا تعالیٰ مولود مسعود کی عمر میں برکت و اقبال دے +

# مجھے اپنا مذہب اسلام کیوں پیارا ہے؟

ہر مذہبی انسان اپنے مذہب سے ضرور پیار کرتا ہے۔ یا کم از کم اس بات کا دعویٰ رکھتا ہے۔ کہ میں اپنے مذہب کے برخلاف یہ بات نہیں کر سکتا۔ یا کہہ سکتا۔ یا کہ میرے مذہب میں فلاں فلاں بات لکھی ہوئی ہے۔ اس لحاظ کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ دنیا میں کئی مذہب ہیں۔ اور ہر مذہب والا اپنے مذہب کو ہی اچھا سمجھتا ہے۔ اور خیال کرتا ہے کہ میں ہی اپنے مذہب میں سیدھے رستے چل رہا ہوں۔ ان مذہبوں میں سے ایک میرا مذہب بھی ہے۔ جس کا نام ہے "اسلام" جس کے معنے ہیں۔ فرمانبرداری۔

مجھے اپنے مذہب اسلام سے نہایت ہی پیار ہے۔ میں اس کی فدائی ہوں۔ میرے مذہب کا نام دلبستگی رکھتا ہے۔ اس میں جذب اور کشش کا خزانہ موجود ہے۔ یہ مذہب۔ اس قادر مطلق خدا سے جا ملاتا ہے۔ اس کا قرب عطا کرتا ہے۔ اس کا محبوب بنا دیتا ہے۔ جس نے یہ زمین آسمان پیدا کر کے اپنا کارخانہ بنایا ہے۔ مذہب اسلام مجھے اتنا پیارا ہے۔ اور ایسا پیارا ہے۔ جس کی نظیر دنیا کے پیار میں موجود نہیں۔ مگر اس کے پیار کے وجوہات یہ ہیں۔ جن کی بدولت مجھے مذہب اسلام جان و دل سے پیارا ہے۔ سو سنو! اور غور کرو!! اور سوچو!!! اس کے وجوہات یہ ہیں:۔

سب سے پہلے اس کی فوقیت یہ ہے۔ کہ اسلام ایک زندہ اور سچا مذہب ہے۔ اور اسلام نے ہی آکر نہایت پاک و اعلیٰ و اخلاقی تعلیم پیش کی۔ اور دنیا کی اس گرتی ہوئی زینت کو سنبھالا۔ اور دنیاوی غلاظت اور ظلمت کے گڑھوں سے نکال کر انسانوں کو با خدا انسان بنایا۔ اور اسلام ہی نے لوگوں کی روحانی پیاس کو بجھایا۔ اور اسلام اپنی تائید میں زندہ برکات اور تازہ نشان رکھتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر زمانہ میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ اور اسلام کو خدا تعالیٰ کا سچا مذہب ثابت کرتے ہیں*

KHILAFAT LIBRARY

یہ اسلام کس کا بنایا ہوا مذہب ہے،۔ یہ ہمارے پیارے خداوند کریم کا بھیجا ہوا عطیہ ہے۔ جو کہ پاک لوگ اس عطیے کو قبول کر کے بہشت کے وارث ہوتے ہیں۔ اور ناپاک لوگ اس سے انکاری ہو کر دوزخ کے دروازے پر جاتے ہیں۔ خداوند کریم نے اپنے پیارے برگزیدہ کو اسلام کا سپہ سالار بنا کر اس دنیا میں بھیجا۔ اور اپنی پاک تعلیم سکھائی۔ اور اپنا خاص احسان کیا یعنی انہیں اپنے چشمۂ معرفت کا پتہ دیا۔ اور اپنی رحمت کے دروازے ان پر کھولے اور اپنی نعمتیں عطا کیں اپنے پیارے رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سکھلا کر بھیجا۔ کہ تو ان کو کہہ دے۔ کہ اگر سچے دل کے ساتھ مجھے یاد کرینگے۔ اور مان لینگے۔ تو یقیناً رحمت کے دروازے ان پر کھولے جائینگے۔ اور ان پر اسرارِ غیب ظاہر کیئے جائینگے خدا تعالیٰ ان کا خود متولی ہو جائیگا۔ اور بچوں کی طرح

ان کی پرورش کریگا۔ پھر یہ کہا کہ تم خدا کو اپنے جسموں اور روحوں کا رب سمجھو۔ جس نے تمہارے جسموں کو بنایا اسی نے تمہاری روحوں کو بنایا۔ وہی تم سب کا خالق ہے اس بن کوئی چیز نہیں۔ یہ آسمان اور زمین اور سورج اور چاند۔ اور جتنی نعمتیں زمین آسمان پر نظر آتی ہیں۔ یہ محض خدا کی قدرت ہے ؁

---

(۱) اسلام ہی وہ دین ہے۔ جو کہ انسان کو تہذیب سکھاتا ہے۔ جس تہذیب کے سامنے آجکل کے یورپ والوں کی تہذیب بھی ہیچ ہے ؁

(۲) اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جس میں تعصب نہیں۔ جس میں پُرانے مسلمان اور نو مسلم سب برابر ہیں ؁

(۳) اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جس نے دنیا میں کسی قوم یا کسی بشر کو اچھوت نہیں بتایا ؁

(۴) اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جس میں حسب و نسب کا عالی ہونا کسی معمولی انسان کے عالی ہونے کا سبب نہیں ؁

KHILAFAT LIBRARY

(۵) اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جہاں کہ گوری کالی اور زرد گندمی رنگتیں ایک نظر سے دیکھی جاتی ہیں اور عبادت کے وقت ہر رنگ کے آدمی کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوتے ہیں ؁

(۶) اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جس میں کسی مذہب کے بزرگوں کی بُرائی نہیں کی گئی۔ بلکہ عزت کرنے کی تعلیم دی ہے۔ بلکہ یہاں تک کہہ دیا ہے۔ کہ کسی کے بُتوں کو بھی گالی مت دو ؁

(۷) اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جو انسان کو اللہ تعالیٰ کے حضور میں ایک ذلیل و عاجز بندہ بننے کی تعلیم دیتا ہے ؁

(۸) اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جس نے تسلیم کیا ہے۔ کہ ہر ملک اور ہر ایک قوم میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت دینے والے آتے رہے۔ اور آتے رہینگے اور یہ سلسلہ کبھی بھی بند نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ اللہ کی مخلوق اس دنیا میں آباد ہے ؁

(۹) اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جو انسان کو ساری کائنات کا سردار بناتا ہے ؁

(۱۰) اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ تمام قوموں اور ملکوں کی جدائی کو دُور کر کے سب کو متحد و متفق بنا دے۔ اسلام کے سوا آج تک کسی مذہب نے ساری قوموں اور ملکوں کو متحد بنانے کا کام اپنے ہاتھ میں نہیں لیا ؁

---

سو اسلام ہی سیدھا سادا دین ہے۔ جو ہر ایک کی سمجھ میں آسکتا ہے۔ اسلام کہلانے ہی آج سے تیرہ سو سال قبل اپنے پیارے برگزیدہ پر کتاب اُتاری جس کا ایک ایک حرف اب تک اپنی صحت پر قائم ہے اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ کہ سب دنیا ایک طرف ہو جائے۔ اور اسکے ایک حرف بدلنے کی کوشش کریں۔ تو نہ بدل سکینگے۔ کیونکہ اس کا محافظ میں خود ہوں۔ دنیا میں دوسری کتابیں بھی آسمان سے اُتریں۔ لیکن ان کے وجود پر شک و شبہ کا ظہار پڑ رہا ہے۔ اور ان کے بیانات کو صحیح ماننے سے عقلمند قاصر ہیں

لیکن یہ کتاب جس کا نام "قرآن" ہے۔ ایک ایسی کتاب ہے۔ جس کی مثل نہ پہلے اُتری۔ اور نہ بعد میں اُتریگی۔ جس میں کہ صدہا پیشگوئیاں بھی ہیں۔ جو کہ اپنے وقت پر پوری ہو رہی ہیں۔ ایک ان میں سے بھاری پیشین گوئی مسیحؑ کے دوبارہ آنے کی ہے۔ جو تیرہ سو سال کے بعد پوری ہوئی۔ یعنی مسیحؑ پیشین گوئی کے مطابق تیئس برس ہو گئے ہیں۔ آ گیا ہے۔ ماننے والوں نے مان لیا۔ بد بختوں نے انکار کیا۔ یہ ہی مسیح آخر الزمان ہے۔ اور اپنے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلام نئے سرے سے تازہ کرنے والا ہوا۔ جو کہ قادیان دار الامان جنت نشان میں مبعوث ہوا ہے۔ اور اس کے ماننے والے احمدی کہلاتے ہیں +

KHILAFAT LIBRARY

اس کتاب نے جن زبردست دلائل سے اللہ تعالیٰ کی ہستی کو ثابت کیا ہے۔ اور اللہ کی توحید و تفرید کا سبق سکھلایا ہے۔ یا اللہ کی کبریائی و عظمت کو دلوں میں قائم کیا ہے۔ اس کا عشر عشیر بھی کوئی دوسری کتاب واضح نہیں کر سکی۔ اور اپنے پیارے برگزیدہ کو بھی توحید کا سبق سکھایا۔ جس طرح کہا۔ کہ تو سورج کی پرستش نہ کر۔ نہ تو چاند کی پرستش کر۔ نہ تو آگ کی پرستش کر۔ نہ پتھر کی۔ نہ مشتری ستارے کی۔ نہ کسی آدم کی۔ اور نہ کسی جسمانی چیز کو خدا سمجھ۔ کہ یہ سب تیرے ہی نفع کے واسطے ہم نے پیدا کی ہیں۔ تو سچ بول۔ اور سچی گواہی دے۔ چاہے تیری گردن پر تلوار ہو۔ تو اولاد کشی مت کر۔ تو خاص کر دختر کشی مت کر۔ یہ بھی خاص طور پر صنفِ نازک پر احسان ہے۔ جو کسی مذہب میں نہیں پایا جاتا +

اسلام مذہب مجھے اس واسطے پیارا ہے۔ اور میرے دل میں اس کی حقیقی عزت ہے۔ کہ کسی مذہب میں ایسا بے نظیر انصاف یا امن پسندی یا حق پرستی نہ ملی اس نے صنفِ نازک کے حق پورے پورے عطا کئے۔ اسے ایک محبت کرنے والی ہستی قرار دیا۔ اور مردوں کو ظلم و تشدد سے منع فرمایا۔ بلکہ یہاں تک کہہ دیا۔ کہ عورتوں کی سوائے بدچلنی کے۔ اور سب بد خلقیاں برداشت کرو۔ اور اگر مارنا ہو۔ تو اس کے مُنہ پر مت مارو۔ اور پھر مارتے وقت بھی اتنا نہ مارو۔ کہ اس کے جسم پر نشان پڑ جائیں۔ کیا ہی پاک و عمدہ تعلیم ہے۔ جو کہ کسی مذہب میں نہیں ملتی۔ میں جتنا ہی اس مذہب سے پیار کروں اور جتنی ہی اس پر اپنی پیاری چیزیں نثار کروں تھوڑا ہے۔ اور دل یہی چاہتا ہے۔ کہ ہر وقت و ہر لحظہ اپنے مولا کے احسانوں کو یاد کر کے اس کا شکریہ ادا کرتی رہوں اور اس کی حمد میں ترانہ گاتی رہوں +

یہ ہیں پیارے اسلام کی خوبیاں۔ اور یہ ہیں حقیقی جذبات۔ جن سے اسلام نے میرے دل میں پورا پورا گھر کر لیا۔ اور میرے ریشہ ریشہ میں اسلام کی محبت رچ گئی ہے۔ اس پر میرا تن من دھن قربان ہو جائے یہی میری تمنا اور یہی میری خواہش ہے +

یا اللہ رحمٰن رحیم تو ہمیں اسلام میں استقامت بخش۔ اور اسکے پھیلانے کی دوسرے لوگوں کے کانوں تک پہنچانیکی توفیق دے۔ تاکہ ہم اپنے فرض کو پورا کر سکیں۔ آمین +

خاکسارہ کنیز فاطمہ بانو احمدی۔ اہلیہ میر عطاء اللہ خانصاحب احمدی
جودھپور۔ مارواڑ

# وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

KHILAFAT LIBRARY

(۱) نماز کیا چیز ہے؟ نماز اسے کہتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ نے اسلام کے واسطے عبادت کا ذریعہ پیدا کیا ہے *

(۲) نماز کا حکم کس نے دیا؟ خدا تعالیٰ نے۔ نماز کے پڑھنے والے کون لوگ ہیں؟

**جواب۔** نماز پڑھنے والے وہ لوگ ہیں جو اپنے آپکو مسلمان کہتے ہیں۔ جو خدا پر ایمان لائے۔ فرشتوں پر۔ کتابوں پر۔ رسولوں پر۔ آخرت پر۔ تقدیر پر *

نماز کے پڑھنے سے کیا فائدہ ہے؟

**جواب۔** قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا ہی سوال ہوگا کیونکہ نماز ہی ایمان کی پہلی منزل ہے اور مومن کی نشانی ہے۔ شریعت کے موٹے موٹے احکام نماز روزہ حج زکوٰۃ وغیرہ ہیں۔ ان میں سب سے بڑا رکن نماز ہے جو شخص اس بڑے رکن یعنی نماز کا تارک ہے وہ درحقیقت اسلام کا تارک ہے اور جب تک وہ نماز نہیں پڑھتا تب تک وہ اپنے دعویٰ ایمان میں سچا نہیں ہے اسکا اور کاموں میں کوئی حصہ نہیں۔ اس کا بخشیں کرنا چندے دینا دینی کام کرنا۔ خدا تعالیٰ کے حضور کچھ حقیقت نہیں رکھتا *

جو شخص نماز پڑھتا ہے۔ وہ خواہ اور کتنے ہی گناہوں میں ملوث ہو۔ آخر اس کے لئے نجات کی صورت ہے جو انسان نماز نہیں پڑھتا۔ خواہ وہ کسقدر ہی نیکیاں کیوں نہ کرے۔ اس کے لئے پھر بھی خطرہ ہے۔

مسلمانوں کی تباہی کا بڑا موجب نماز کا چھوڑنا ہے۔ افسوس امیروں نے نماز پڑھنی ہی چھوڑ دی ہے۔ جو پڑھتے ہیں وہ گھروں میں ہی پڑھتے ہیں۔ حالانکہ مردوں پر فرض ہے۔ کہ وہ مسجد میں جاکر نماز ادا کریں۔ ۱۵ سال میں اگر ایک نماز چھوڑ دی جائے۔ تو وہ بھی تارک کہلاتا ہے۔ کیونکہ نماز میں ایک ایسا لطف اور سرور ہے۔ کہ اس کی وجہ سے وہ کبھی نماز نہیں چھوڑ سکتا جب ایک دفعہ توبہ کر لیتا ہے۔ اس کے بعد اگر وہ ایک نماز بھی چھوڑے گا تو وہ تارک کہلائیگا۔ نماز کو کسی صورت میں ترک نہ کیا جائے۔ پس یاد رکھو نماز کے بعد کوئی اسلام نہیں ہے۔ نماز ہی ایک کڑی ہے۔ جو خدا اور بندے کے درمیان ہے۔ پس کون ہے جو نماز کی کڑی کو توڑنا پسند کریگا۔ جو قوم نماز کی پابند رہیگی۔ وہ ہر وقت بچی رہیگی۔ دیکھو ٹوٹی ہوئی کڑی کبھی بھی مکان کو نہیں سنبھال سکتی۔ جو شخص نماز نہیں پڑھتا۔ نہ وہ دنیا کا رہا نہ دین کا۔ جو نماز ہے وہ عبودیت کا سب سے پہلا قدم ہے۔ جو انسان کبھی کبھی نماز چھوڑتا ہے۔ وہ ضالین میں سے شمار ہوگا۔ جو کوئی انسان بالکل نماز چھوڑتا ہے۔ میں اس کو یقین دلاتی ہوں۔ کہ اس کو ایمان کی موت نصیب نہ ہوگی۔ موت سے پہلے ضرور کوئی ایسا حادثہ پیش آئیگا۔ جس کی وجہ سے وہ ایمان سے محروم رہیگا۔ نماز کو چھوڑنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ عام طور پر جو کوئی نماز پڑھتا ہے۔ وہ قبر کے عذاب سے بچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے *

**نماز کے نہ پڑھنے سے کیا نقصان ہے؟**

**جواب۔** اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔ رسولؐ اور فرشتے بھی اس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور نار جہنم میں ڈالا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو نہیں بخشتا۔ اور ایک لمبے عرصے تک جہنم میں رہنا پڑتا ہے۔ اس لئے انسان کو تمام نمازیں مقررہ وقت پر پڑھنی چاہئیں اور یہ دُعا کثرت سے پڑھنی چاہیئے۔ دُعا۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ

## نماز کیوں بنائی گئی؟

**جواب۔** اس لئے بنائی گئی ہے۔ کہ انسان کے تعلقات اللہ تعالیٰ سے قائم ہوں۔ خداوند کریم اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور آخرت میں اس کو اعلیٰ مقام میں جگہ عنایت فرماتا ہے۔

KHILAFAT LIBRARY

## نماز کیواسطے کیا حدیں مقرر ہیں؟

جب بچہ ۷ سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھانی چاہیئے۔ جس وقت ۱۱ سال کا ہو جائے۔ تو نماز اس پر فرض ہو جاتی ہے۔ اگر وہ نہ پڑھے تو سزا دیکر پڑھانی چاہیئے۔ اگر وہ پڑھے گا۔ تو ماں باپ کو ہی ثواب ہوگا۔ اگر وہ کوشش سے نہ پڑھائیں۔ تو ماں باپ کو ہی گناہ ہوگا۔ نماز کی پہلی شرط یہ ہے۔ اوّل۔ دل۔ دوم جسم سوم۔ لباس۔ چہارم۔ جگہ پاک ہو۔ نماز ٹھیک وقت پر دل لگا کر ادا کرنی چاہیئے۔ ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ کہ جس وقت دل چاہا اور موقع مل گیا پڑھ لی۔ ورنہ نہ سہی۔ جس حالت میں نماز پڑھنی منع ہو ہرگز نہ پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ جو انسان یوں کرتا ہے وہ حد سے گذر جاتا ہے۔ خداوند کریم نے ہر کام کے لئے حدیں مقرر فرمائی ہیں۔ جو ان حدوں سے گذر جاتا ہے وہ معتد کہلاتا ہے۔ اس سے بھی خدا تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے نماز خدا تعالیٰ نے کسی صورت میں معاف نہیں فرمائی۔ جو انسان بیمار ہے۔ وہ بیٹھ کر پڑھ لے۔ جو بیٹھ کر نہ پڑھ سکے۔ وہ لیٹ کر ہی ادا کرے۔ خدا تعالےٰ نے ہمارے لئے بہت ہی آسانیاں رکھی ہوئی ہیں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ احد میں شامل تھے۔ جب دشمن کے دونو طرف کے حملے سے بعض لوگوں کے پاؤں اُکھڑ گئے۔ اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ حضورؐ کے ساتھ چند مخلصین ہی رہ گئے جن میں سے مہاجر اور انصار تھے۔ اس وقت حضورؐ کی پیشانیٔ مبارک پر بھی زخم آ گیا تھا اور نیچے کے دو دانت بھی پتھر کے لگنے سے شہید ہو گئے تھے۔ اس وجہ سے حضورؐ کو غش آ گیا تھا۔ جس وقت حضورؐ کو ہوش آیا۔ اور صحابہ کرامؓ پھر آ کر جمع ہوئے اور ظہر کا وقت تھا۔ اور حضورؐ کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھا سکتے تھے۔ حضورؐ نے بیٹھ کر ہی ادا کرائی۔ کیا یہ غور کا مقام نہیں ہے۔ کہ اسوقت کسقدر نازک وقت تھا۔ ہر طرف سے دشمن کا خطرہ ہے کہ پھر پلٹ کر حملہ نہ کر دے۔ مگر پھر بھی حضورؐ نے باجماعت نماز ادا کرائی۔ بہت سی بہنیں دیکھی ہیں۔ کہ ذرا سا کام ہُوا۔ تو نمازیں ضائع کر دیں۔ رات کو نیند آ گئی تو سو گئیں اور عشاء کی نماز ضائع کر دی یا دن چڑھے تک سوتی رہیں۔ تو فجر کی نماز گئی۔ سوچنا چاہیئے۔ کہ آیا آخرت میں ہمارا یہ عذر سُنا جائیگا ہرگز نہیں۔ وہاں تو

ہر ایک کو اپنے جرم کا اقرار کرنا پڑیگا۔ سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ اس لئے انسان کو اپنی نجات کی فکر اسی دنیا میں کرنی چاہیئے + والسلام

راقمہ نظیر النساء بیگم۔ بنت بابو ولی محمد صاحب قادیان

KHILAFAT LIBRARY

# واقعات عالم

## بچہ کی چوری

بریلی ۲۷ راپریل آجکل یہاں ایک عورت کے حیرت انگیز رویہ کی بابت چرچا ہو رہا ہے۔ جو اس کی دماغی خرابی کا باعث بتلایا جاتا ہے کہا جاتا ہے۔ کہ اس عورت کو بچہ حاصل کرنیکا بہت اشتیاق تھا۔ اور اس نے یہ خبر اڑا رکھی تھی۔ کہ وہ حاملہ ہے۔ اور اس سلسلہ میں اس نے ۹ ماہ کے اندر تمام رسومات بھی ادا کی تھیں۔ ۹ ماہ پورے ہونے پر اس نے ایک ملحقہ محلہ سے دو ماہ کا ایک بچہ چرا لیا۔ اور خبر اڑا دی۔ کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے۔ اس کو سچا ثابت کرنے کے لئے اس نے اپنی ساڑھی پر سُرخ رنگ ڈال لیا۔ بچہ کی پیدائش کی خبر پاکر سرکاری دائیاں وہاں پہنچیں۔ اور اُن سے اس خبر کو صیغہ راز میں رکھنے کی درخواست کی گئی۔ معاملہ کی رپورٹ پولیس میں کر دیگئی۔ سب انسپکٹر یہ خبر پاکر وہاں پہنچا لیکن اس عورت نے اس کے پہنچنے سے پیشتر ہی کپڑے بدل لئے اور بچہ کو وہاں سے دوسری جگہ تبدیل کر دیا۔ پولیس نے بچہ کو برآمد کر لیا۔ اور اس کے والدین کے سپرد کر دیا +

## بہترین شوہر

لندن کے ایک شخص مسٹر ٹیلنگ کی بیوی صاحبہ نے ایک پریس انٹرویو میں یہ دعوی کیا ہے۔ کہ میرا شوہر دنیا میں بہترین خاوند ہے۔ اور اس دعوی کے ثبوت میں اس کے حسب ذیل اوصاف پیش کیئے ہیں :-

میرا خاوند جب دفتر سے آتا ہے تو برتن صاف کرتا ہے۔ گھر میں جھاڑو دیتا ہے۔ ساتوں بچوں کو سیر کرانے لے جاتا ہے۔ دفتر سے فرصت کے وقت کپڑے دھوتا ہے۔ اور کھانا پکاتا ہے۔ اور ۲۹ سال کی عمر میں سات بچوں کا باپ بن چکا ہے +

## احمد آباد ۲۹ راپریل

موضع پاڈگاہ ضلع تھانہ سے ایک ۲۲ سالہ ہندو عورت لیلاوتی کے ستی ہو جانے کی خبر موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ لیلاوتی کا خاوند میعادی بخار میں مبتلا تھا۔ جب اس کے بچنے کی آس نہ رہی تو لیلاوتی نے ستی ہو جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ خاوند نے اس خیال کی ہنسی اڑائی۔۔ لیکن اس سچی دیوی نے اگلی صبح دریا پر جاکر پراتھنا کی شام کے وقت اس نے اپنے بہترین کپڑے اور زیور پہنے اور غسل خانہ میں جاکر اپنے کپڑوں پر گھی اور مٹی کا تیل ڈال لیا۔ اور بعد ازاں اپنے کپڑوں کو آگ لگالی۔ اس عرصہ میں اس کا خاوند مر گیا۔ اور لوگ لیلاوتی کی تلاش میں دوڑے۔ اسوقت شعلے اس کے جسم کے کافی حصہ پر قبضہ جما چکے تھے۔ لیلاوتی اپنے ہوش میں تھی۔ واقعہ کو سنتے ہی ڈاکٹر اور پولیس والے اس جگہ آئے۔ ستی نے ڈاکٹر کو اپنے جسم کا معائنہ کرنے کی اجازت دینے سے

انکار کردیا۔ البتہ پولیس کو بیان دیا۔ کہ اس نے ہندو شاستروں کے مطابق ستی کی رسم ادا کی ہے۔ اس بیان پر اس نے خود دستخط بھی کیئے۔ جب اس کے خاوند کی لاش جل رہی تھی لیلاوتی نے بھی پران تیاگ دیئے۔ ستی کی لاش کو بھی شمشان بھومی میں لے جایا گیا۔ اور خاوند کے ساتھ ہی جلا دیا گیا +

## ایک جزیرہ

جاپان کے قریب چھوٹا سا جزیرہ ہاکوشما نام سے مشہور ہے۔ یہ کوبا اور ٹوکیو سے ایک دن کے سفر پر ہے۔ اس کا دائرہ قریب ڈھائی میل کے ہے۔ اس کے وسط میں ایک سرسبز پہاڑی ہے۔ اس جزیرہ کے قریب سفر کرنیوالے جہاز کے مسافروں کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں کوئی انسان آباد نہیں ہے لیکن یہاں در حقیقت کافی آبادی ہے۔ لیکن یہاں کے باشندے تہذیب اور تمدن کی روشنی سے ناآشنا ہیں۔ اس جزیرہ میں جاپانی طرز کے کچھ مکانات ہیں۔ ایک مندر ہے۔ اور باغات بھی ہیں۔ لیکن تھیٹر۔ سینما۔ ہوٹل یا سیر و تفریح کے دیگر ساز و سامان یہاں دیکھنے کو بھی نہیں ہیں +

اس جزیرہ میں عرصہ دراز سے گنتی کے ۴۴ خاندان آباد ہیں۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ ہر ایک خاندان کے صرف بڑے بیٹے کو شادی کرنے کا حق ہوتا ہے۔ اور باقی ماندہ لڑکے جزیرہ چھوڑ کر جاپان وغیرہ چلے جاتے ہیں اس طرح یہاں کے ۴۴ خاندان جُوں کے توں قائم رہتے ہیں۔ ان خاندانوں کے ۱۴۴ مرد اور ۱۳۹ مستورات اسوقت یہاں آباد ہیں۔ یہ صرف مچھلیاں پکڑنے کا کام کرتے ہیں۔ جس قدر مچھلیاں ان کے کھانے سے بچتی ہیں۔ ان کے بدلہ میں جاپان سے کپڑا اور دیگر سامان خریدتے ہیں۔ اس جزیرہ کی حکومت بھی عجیب قسم کی ہے۔ کوئی یہاں کسی خاص حصّہ کا مالک نہیں ہے بلکہ سب کا سب کچھ ہے۔ عورتیں باغات میں کام کرتی ہیں۔ اور مرد مچھلیاں پکڑتے ہیں۔ دونوں کے کام کی آمدنی ایک جگہ جمع کی جاتی ہے۔ جو سب کے کام آتی ہے۔ یہاں لڑائی جھگڑے کا نام و نشان بھی نہیں ہے۔ بُدھ دھرم کے مذہبی سردار ریورنڈ ایڈیٹو کوسونچ اس جزیرہ کے حالات سب سے زیادہ جانتے ہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ میں ۳۰ سال سے اس جزیرہ کی تاریخ اکٹھی کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اور ممکن ہے کہ کچھ عرصہ میں اسے شائع کر سکوں۔ یہاں تعلیم کے لئے صرف ایک پرائمری سکول ہے۔ اس جزیرہ میں کبھی کسی نے چوری نہیں کی۔ اور نہ کبھی آپس میں جھگڑا ہوا۔ نہ گولیاں چلیں۔ یہاں کے باشندے رات کو سوتے وقت دروازے کبھی بند نہیں کرتے۔ جب کبھی کوئی بیمار ہو جاتا ہے تو سارے جزیرہ کے آدمی جمع ہو کر اسکی صحت کے لئے بُدھ بھگوان سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ یہاں کا مندر آٹھ سو سال کا پرانا ہے۔ یہاں ہر سال مندر میں ناچ ہوتا ہے۔ جس میں سب عورت مرد شریک ہوتے ہیں۔ اس مندر کے کونوں پر دو شیروں کی تصویریں رکھی جاتی ہیں۔ ناچتے وقت صرف ڈھول بجایا جاتا ہے۔ تیس آدمی ایک ساتھ صف باندھ کر ناچتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں بڑے بڑے پنکھے ہوتے ہیں۔ جاپانی سیاح بھی کبھی بطور سیر یہاں آتے جاتے رہتے ہیں +

## بچے پیدا کرنے سے انکار

نیو یارک - ۲۷ راپریل - عدالت اپیل نے یہ

فیصلہ قائم رکھاہے- کہ "بیوی کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ بچّے پیدا کرنے سے انکار کر دے" یہ مقدمہ بہت عرصہ سے چل رہا تھا- اور اس سے ریاست متحدہ کی ہر ایک عورت کو دلچسپی تھی- مسز میرین کے شوہر نے اپنی بیوی سے اس بناء پر طلاق حاصل کرنا چاہا تھا کہ بیوی نے اسے دھوکہ دیکر شادی کر لی تھی- اس کا اقرار تھا- کہ شادی کرکے اس کے لئے بچّے پیدا کرونگی مگر اب وہ ایسا کرنے سے انکار کرتی ہے عورت کا بیان ہے کہ میں بچّے اس وجہ سے پیدا نہیں کرتی- کیونکہ میرے شوہر کی تنخواہ اتنی نہیں ہے- جس سے میں بچّوں کی تربیت کا بوجھ اُٹھا سکونگی +

عدالت نے اس مقدمہ میں یہ فیصلہ دیا ہے کہ کسی عورت کا شادی سے پہلے اپنے شوہر سے اس بات کا اقرار کرنا- کہ وہ اس کے لئے بچّے پیدا کریگی کوئی ایسا قانونی معاہدہ نہیں ہے- جس کی بناء پر اسکے خلاف دھوکہ دہی کا دعویٰ کرے- اور شادی معاہدہ کو ختم کرانا چاہے +

KHILAFAT LIBRARY

## معلومات

عربی حروف دنیا میں ۳۲ کروڑ انسان پڑھتے ہیں اس کے موجد ابو الاسود دؤلی تھے-

قرآن مجید میں اعراب ابو الاسود دؤلی نے لگائے ہیں- حضرت علیؓ سے حضرت فاطمہؓ کا عقد ہجرت کے دوسرے سال ہُوا تھا +

حضرت حسینؓ ہجرت کے تیسرے اور چوتھے سال پیدا ہوئے تھے +

اگلے زمانہ کے عرب لوگ لکھنے کے کام میں چمڑا استعمال کرتے تھے- لیکن مصر کے قدیم باشندے پاپیروس کے پتّوں کو اس مصرف میں لاتے تھے +

اگلے مصر والوں میں بیلوں کا لڑانا بہت زور و شور سے جاری تھا- لیکن اب یہ رسم قریب قریب مٹ گئی ہے-

ہندوستان میں بہت قدیم طریقہ اظہار عجز و فریاد کا یہ تھا- کہ مُنہ میں "تنکا" لیکر سامنے جانا- گویا عاجزانہ طریقہ تھا +

شاہجہان کے وقت میں جب علماء و مشائخ اور سادات درِ دولت حضور میں حاضر ہوتے تھے- تو آتے وقت السلام علیکم اور رخصت کے وقت فاتحہ پڑھتے تھے +

ملک عرب طول میں ۱۵ سو میل اور عرض میں ۶ سو میل ہے +

ولایت میں فیشن پسند عورتیں اپنے ناخنوں پر فاسفورس سے تیار کی ہوئی ایک شئے لگا لیتی ہیں جسکی وجہ سے ناخن اندھیرے میں چمکنے لگتے ہیں +

مرد جب بیس سال کا ہوتا ہے- تو اس کا جسم پورا نشو و نما پالیتا ہے +

جراحی کا موجد ارسطو تھا +

حضرت شاہ عبد العزیزؒ نے نابینا ہونے کے بعد تفسیر عزیزی لکھوائی- جس میں دریا کو کوزہ میں بند کیا- سب کچھ آپ زبانی لکھواتے تھے +

## اپنے بچہ کو جلا کر ڈالا

گینڈھا- ۲۶ر اپریل موضع چلانہ (گینڈھا سب ڈویژن) سے اطلاع موصول ہوئی ہے- کہ

موضع مذکور کے ایک مسلمان کاشتکار کی بیوی نے اپنے بچہ کو چھری سے حلال کر ڈالا۔ واقعات یوں بیان کیے جاتے ہیں۔ کہ بچہ کا باپ تلاش روزگار میں باہر گیا تھا۔ اور تین چار یوم سے اس کا پتہ نہ تھا۔ بیوی اور بچہ فاقوں سے مرنے لگے۔ تیسرے دن عورت سے اپنے بچہ کی فاقہ کشی کی مصیبت نہ دیکھی گئی۔ اور عورت نے چاقو سے بچہ کا کام تمام کر دیا۔ اس کے بعد وہ خودکشی کرنا چاہتی تھی اتفاق سے ایک پڑوسی اس طرف نکل آیا۔ اور یہ واقعہ دیکھ کر غل مچانے لگا۔ عورت کو ہسپتال میں بھیجدیا گیا ہے۔ عورت کی حالت بہت نازک بتلائی جاتی ہے ÷

## دُنیا کی حیرت خیز عمارت

اب امریکہ میں ایک ایسا بلند ترین مکان بن رہا ہے کہ جس سے تمام سابقہ بلند ترین مقامات کے ریکارڈ مات ہو جائیں گے۔ یہ دنیا میں سب سے بلند ترین عمارت ہے۔ نیویارک کی یہ کوہ قامت عمارت جس کی رسم افتتاح یکم مئی ۱۹۳۱ء کو ادا ہوگی۔ ایک ہزار اڑتالیس فٹ بلند ہے جو لندن کی بلند ترین عمارت سینٹ پالز سے تین گنی زیادہ ہے۔ اس عمارت کے مالکوں نے اس کی چھت پر طیاروں کے ٹھیرنے کے لئے ایک موڑنگ ٹاور بنا دیا ہے۔ جس سے یہ عمارت اور دو سو گز بلند ہو گئی ہے۔ اس ٹاور مینار کی چوٹی جہاں کہ کسی دن لندن یا پیرس سے آنے والے آئیرشپ ٹھیرا کرینگے۔ تم شہر نیویارک اور اس کے بلند مکانوں کو ۱۲۴۸ فٹ کی بلندی سے نیچے دیکھ سکو گے.......

اس میں لفٹ لگ جائینگے تو سطح زمین سے ۸۵ منزل کی چھت پر لوگ محض ایک منٹ یا سوا منٹ میں پہنچ جایا کرینگے۔ مَیں نے اپنے رہنما سے دریافت کیا۔ کہ اس عمارت پر کب سے کام ہو رہا ہے۔ کم از کم تیس چالیس برس لگے ہونگے؟ گائیڈ نے تعجب سے میری طرف دیکھا اور کہا کہ آپ ہوش میں ہیں۔ اس عمارت پر فولادی کام ۱۷ر مارچ ۱۹۳۰ء کو شروع ہوا۔ اور اسی سال کے ماہ نومبر میں ختم ہو گیا۔ اس عمارت میں ۵۷ ہزار ٹن فولاد لگا ہے۔ آج تک کسی ایک عمارت کے بنانے کے لئے فولاد کے لئے اتنا بڑا آرڈر کہیں بھی نہیں دیا گیا تھا۔ اگر اس فولاد کی ریلیں بنائی جائیں۔ تو یہ سمجھ لو کہ ریل اتنی طویل بن جائے گی کہ لندن سے ایڈنبرا تک یہ ریلوے لائن بچھ جائے ÷

اس عمارت پر کل خرچ ۵½ کروڑ ڈالر ہونگے۔ گویا ایک کروڑ دس لاکھ پونڈ کل خرچ ہوگا۔ ۵ ہزار آدمی اس مکان کے بنانے کے کام پر لگے ہوئے ہیں۔ اہمیں برقی تار اتنا لگا ہوا ہے۔ جو دو بار تمام دنیا کے گرداگرد لگایا جا سکتا ہے۔ اس مکان میں بیس ہزار کرایہ دار رہا کرینگے کام کرنے والوں اور آنے جانے والوں کی کل تعداد کاروبار کے گھنٹوں میں چالیس ہزار تک پہنچ جایا کریگی۔ اتنا عظیم مجمع دنیا میں کسی جگہ زمین کے اتنے ذرا سے قطعہ زمین پر آج تک کہیں بھی اکٹھا نہیں ہوا۔ اس عمارت میں عارضی طور سے تیس ہزار پونڈ کی بجلی کی طاقت لگی ہوئی ہے۔ جب یہ عمارت مکمل ہو جائیگی تو پھر مستقل بجلی کی روشنی اور طاقت لگانے کے بعد اس عارضی طاقت کو توڑ دیا جائیگا ÷

جب ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ بنکر مکمل شہر ہوگا۔ ہر ایک اشیاء ضروریہ کی دکانیں اسمیں ہونگی۔ ہوٹل۔ ریسٹورنٹ اور ڈاکخانے بیئرگاہ میں تیرنے کے تالاب۔ ترکی حمام متعدد کلب۔ غرضکہ معاشرتی زندگی اور آرام کی ہر ایک چیز ہوگی ÷

KHILAFAT LIBRARY

## ایک بدقسمت لڑکی

فرانس کے ایک ہسپتال کی نرس جینی کیرن نامی سے ایک درجن اشخاص نے منگنی کی۔ مگر کسی سے شادی کرنیکا موقع نہیں ملا۔ اور وہ سب کے سب شادی ہونے سے ذرا ہی پہلے اس دنیاءِ فانی سے کوچ کر گئے +

۱۹۱۶ء میں سب سے پہلے اس کی منگنی ایک برٹش افسر سے ہوئی تھی۔ یہ افسر میدان جنگ میں زخمی ہو کر فرانس آیا تھا۔ اس کا زخم اچھا ہو گیا۔ اور انہی ایام میں اس کی نرس مذکور سے منگنی ہو گئی۔ پیرس میں ان دونوں کو ان کے رشتہ داروں نے یکجا دیکھا۔ اس کے بعد وہ فوج میں واپس چلا گیا اور اس ملاقات کے ۴۸ گھنٹے کے اندر ہی لڑائی میں مارا گیا +

اس بدنصیب کی دوسری منگنی ایک فرنچ افسر سے ہوئی۔ جو جنگ میں زخمی ہو کر بیکار ہو گیا تھا۔ جب یہ حضرت نئی دُلہن سے شادی کی اُمنگ میں پیرس کے گرجا میں جا رہے تھے۔ یکایک ایک پھٹنے والا گولہ گرجا پر لگا۔ چھت گری اور ۱۷ آدمی ہلاک ہو گئے۔ انہیں میں یہ بدنصیب افسر بھی تھا +

اس کے بعد اس بچاری نے ایک سال تک صبر کیا کیونکہ اس کا تیسرا منگیتر جنرل رینگل کی فوج میں بھرتی ہو کر روس چلا گیا تھا۔ اور وہ وہیں مارا گیا۔ چوتھا ایک کرایہ کی گاڑی کے نیچے دبکر مر گیا۔ پانچواں اتنا شرابی تھا۔ کہ جب منگنی کی خوشی میں جلسہ منایا جا رہا تھا۔ شراب کے نشہ میں زینہ سے گر کر اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ اور وہ بھی ختم ہو گیا۔ چھٹا۔ منگنی کے بعد آ رہا تھا راستہ میں ریل کی ٹکّر ہو گئی۔ اور وہ بھی کام آیا۔ ساتویں نے منگنی کے بعد کسی کی زبان سے یہ سُنکر کہ یہ عورت وفادار نہیں ہے عالم مایوسی میں خودکشی کر لی۔ آٹھواں منگنی کے دو ہی دن بعد کسی ٹھیکہ کے کام میں مر گیا۔ نویں صاحب موٹر کی جھپٹ میں آ کر چل بسے۔ نمبر دس کو منگنی کے بعد ایک ڈاکو نے اپنی گولی کا نشانہ بنایا۔ نمبر گیارہ نے اپنی جلدبازی میں جان دی۔ وہ زمین دوز ریل میں سوار ہونیکی کوشش کر رہا تھا۔ جلدی میں پیر پھسلا اور وہ ٹرین میں کچلا گیا +

بارھواں مس صاحبہ کے مطالبات حُسن کر ان کی ہول سے مر گیا۔ اس طرح ایک درجن سے منگنی کرنے کے بعد مس صاحبہ کنواری کی کنواری رہ گئیں +

## کثیر الاولاد

**پڑدادی کی پڑدادی**:۔ خاندان ڈالبرگ کی مشہور لیڈی ڈبیگم کی قبر پر جو عبارت کندہ ہے اس میں تحریر ہے۔ کہ اس بیگم نے اپنی اولاد کی چھٹی نسل تک اپنی آنکھوں سے دیکھی +

**تین صدی میں تین بچّے**:۔ مقام بارجاگ دیوارلس کے باشندہ پیسری ڈیفورنل ایسے تین بچوں کا باپ ہے کہ جن میں سے ہر ایک بچہ ایک دوسرے مختلف صدی میں پیدا ہُوا۔ پہلا بچّہ ۱۶۹۹ء میں۔ دوسرا ۱۷۳۸ء میں اور تیسرا بچہ ۱۸۰۰ء میں پیدا ہُوا۔ یہ تینوں بچّے لڑکے تھے اور ہر بچّہ کی ماں الگ تھی۔ ڈیفورنل نے اپنی تیسری بیوی سے ایک سو بیس برس کی عمر میں شادی کی۔ اور جسوقت شادی کی۔ اسوقت وہ صرف انیس ۱۹ سال کی نوجوان لڑکی تھی۔ اور وہ ۱۸۰۹ء میں ۱۲۹ برس کا ہو کر فوت ہو گیا۔ مگر مرتے دم تک وہ بڑا تنہزور اور تندرست تھا۔ ماہ مئی ۱۸۷۷ء کے رسالہ دی میگزین سٹودنک

KHILAFAT LIBRARY

KHILAFAT LIBRARY

ہیں ان تینوں بچوں کی پیدائش کے اصلی سارٹیفکیٹوں کی نقل چھاپی گئی ۔

**۶۹ بچوں کی والدہ** :- مسز برنارڈ سکیٹین برگ اپنے ۶۹ بچوں کی پیدائش کے بعد ۵۶ سال کی عمر میں فوت ہوئی۔ اس کو فوت ہوئے بیس برس کا عرصہ گذر چکا۔ یہ آسٹریا جرمن سرحد کے نزدیک رہا کرتی تھی۔ ۴ بار اسکے چار چار بچے پیدا ہوئے۔ اور سات بار اس کے ایک ایک حمل سے تین تین بچے پیدا ہوئے۔ اور سولہ بار دو دو بچے توام پیدا ہوئے۔ مسٹر برنارڈ سکیٹین برگ ابھی تک زندہ ہے اور اس نے اپنی دوبارہ شادی کر لی ہے۔ اور یہ بھی قابل شنید بات ہے کہ اس کی اس دوسری بیوی سے اس کے اٹھارہ بچے پیدا ہوئے اور اس کی دوسری بیوی ہنوز بقید حیات موجود ہے سکیٹین برگ تندرست اور بہت خوش مزاج شخص ہے۔ ۷۷ برس کی اس کی عمر ہے اور ۸۷ بچوں کا باپ ہے جو اس کے ارد گرد رہتے ہیں۔ اب وہ ۸۷ لڑکوں اور لڑکیوں کا باپ ہے ۔ (دبیبہ)

**جین تان کی گولیاں** ملیٹھی کا باریک سفوف ایک پاؤ رب السوس ایک چھٹانک۔ روغن پودینہ بیس قطرے۔ روغن الائچی ۲۰ قطرے۔ روغن دارچینی ۵ قطرے لونگ کا تیل تین قطرے۔ مشک خالص تین رتی عرق گلاب بقدر ضرورت اوّل ملیٹھی اور رب السوس کو عرق گلاب بقدر ضرورت میں ڈال کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ وہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ اس وقت مشک کو علیحدہ عرق گلاب میں کھرل کریں اور اس میں ملائیں پھر جملہ روغنوں کو ڈال کر تھوڑا سا عرق گلاب ڈال کر پھر کھرل کریں۔ جب گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ان گولیوں کو سایہ میں خشک کر لیں۔ دھوپ میں نہ رکھیں۔ دھوپ میں رکھنے سے خوشبو اڑ جائیگی۔ جب یہ گولیاں اچھی طرح خشک ہو جائیں تو سرخ رنگ کا کوٹنگ کر لیا جائے۔ سرخ رنگ کا کوٹ انگریزی سرخ رنگ یا شنگرف سے ہوتا ہے ۔

## رپورٹ ہائے لجنہ اماء اللہ

**ضلع محبوب نگر** حسب معمول ماہواری جلسہ لجنہ اماء اللہ بصدارت اہلیہ مولوی میر اسحٰق علی صاحب وکیل منعقد ہوا۔ تلاوت کلام مجید کے بعد حسب پروگرام جلسہ کا آغاز ہوا:-

سب سے پہلے کم سن لڑکیوں نے نعتیہ اشعار اور مضامین سنائے۔ اور حاضرات جلسہ کو خوش کیا۔ اسکے بعد عزیزہ رابعہ بی بی نے جھوٹ کے عنوان سے ایک مضمون سنایا جسمیں آپنے یہ صراحت سے بتلایا کہ جھوٹ ایک خطرناک مرض ہے۔ جو کہ تمام عیبوں میں مبتلا کر کے انسان کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ اسکے بعد کبریٰ بی صاحبہ نے "دعا" پر ایک مؤثر مضمون سنایا۔ جس میں آپنے دعا پر استقامت کی طرف توجہ دلائی۔ اسکے بعد خاکسارہ نے "مسیح محمدی اور مسیح موسوی" کے عنوان سے ایک مضمون سنایا جس میں سترّہ مشابہتیں ہر دو میں تفصیل وار بتا کر یہ ثابت کیا کہ حضرت مرزا صاحب ہی

مسیح محمدی ہیں - اسکے بعد ایک غیر احمدی صاحب نے جو اپنی اہلیہ کی جانب سے ایک مدحیہ نظم حضرت صاحب کی شان میں جلسہ میں پڑھنے کیلئے روانہ کی تھی - پڑھی گئی - جن کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے ؛

آخر میں صدر صاحبہ نے ایک تقریر کی - جس میں تمام بہنوں کو امور خانہ داری کی طرف توجہ دلائی - اور یہ بھی بتلایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کا مقصد یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک رابعہ بصریؒ بنے - اختتام جلسہ پر حضرت خلیفۃ المسیح ثانی و حضرت ام المومنینؓ و جملہ اہل بیت کے لئے دعا خیر کی گئی - اس کے بعد اعلیحضرت حضور نظام کیلئے دعا کی گئی - اسکے بعد دار البیعت لدھیانہ کے لئے (جسکے بارے میں ہماری جماعت کے قابل نمائندہ مولوی مہدی علیخاں صاحب اس سال کی مجلس مشاورت میں ہماری لجنہ کی طرف سے وعدہ کر آئے تھے) چندہ کی تحریک کی گئی - بہنوں نے نہایت فراخدلی سے اسی وقت چندہ دیا - اور بعض نے وعدے کئے - اور جمع شدہ چندہ روانہ مرکز کیا گیا - خدا کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح کی دعا سے جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا - فقط

خاکسارہ - زاہدہ بانو بیگم اہلیہ مولوی
عبدالرحیم صاحب سکرٹری لجنہ اماء اللہ
محبوب نگر علاقہ نظام دکن

**اوکاڑہ میں لجنہ کا قیام** :- اوکاڑہ منٹگمری کے قریب ہی ہے چنانچہ ابا جان وہاں دورہ پر تشریف لے جاتے ہیں تو وہاں کے احمدیوں نے اس بات کا شوق ظاہر کیا - کہ منٹگمری سے احمدی مستورات آ کر یہاں لجنہ کھول دیں - چنانچہ ۱۲ر اپریل بروز اتوار احمدی عورتوں کا ایک وفد اوکاڑہ بذریعہ موٹر شیخ محمد صدیق صاحب کے دولتخانہ پر اترا وفد میں مندرجہ ذیل مستورات شامل تھیں - اہلیہ صاحبہ پیر محمد شاہ صاحب زینت الاسلام صاحبہ منصور الاسلام صاحبہ - وحیدہ خاتون - اہلیہ صاحبہ سید غلام حسین شاہ صاحب خاکسارہ مبارکہ بیگم صاحبہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ شیخ حاجی محمد صاحب صادقہ بیگم صاحبہ وہاں پہنچنے کے بعد تھوڑی دیر میں وہاں کی سب احمدی مستورات جمع ہو گئیں اور ایک کمرہ میں تجویز ہوئی کہ اس میں لجنہ شروع ہو - چنانچہ میری تجویز پیش کرنے پر اور باتفاق رائے اسکے پاس ہونے پر - سیدہ جمیلہ خاتون لیڈی ڈاکٹر احمدی کو پریذیڈنٹ مقرر کیا گیا - اور آپ ہی صدر پر رونق افروز ہوئیں اور جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی آمنہ بیگم صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید کی - اس کے بعد پریذیڈنٹ صاحبہ نے اپنا مضمون لجنہ کی غرض پر سنایا بعد میں مبارکہ بیگم نے نظم پڑھکر سنائی - اسکے بعد عاجزہ نے نماز پر تقریر کی - بعد میں مبارکہ بیگم نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لڑکیوں پر احسانات پر تقریر کی اور نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی لکھی ہوئی نظم ع رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی - پڑھکر سنائی - زینت الاسلام صاحبہ نے ایک مضمون پڑھکر سنایا - ممتاز بیگم نے ایک نظم پڑھکر سنائی پھر ب خ ن صاحبہ لاہور نے امۃ اللہ بیگم بنت عبداللہ صاحب جلد ساز نے جنت بیگم کے ساتھ مل کر

KHILAFAT LIBRARY

نظم پڑھی - منصورۃ الاسلام - زینت الاسلام صاحبہ نے شاہنامہ پڑھکر سُنایا - رفیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ غلام اللہ صاحب بی - اے نے ایک نظم پڑھکر سُنائی پھر چندہ مسجد کیلئے بہنوں نے دیا - اسکے بعد عاجزہ نے تجویز پیش کی - کہ اہلیہ صاحبہ شیخ محمد صدیق صاحب اوکاڑہ کی لجنہ کی پریذیڈنٹ مقرر ہوں اور اہلیہ صاحبہ مولوی سلیم اللہ صاحب سیکرٹری مقرر ہوں یہ تجویز پاس ہوگئی - اس کے بعد محترمہ ب خ ن صاحبہ نے تجویز پیش کی کہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ نائب سیکرٹری ہوں - یہ تجویز بھی پیش ہو گئی - اور دُعا کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کا اختتام ہُوا - اور جلسہ ماہواری ہونے کی تجویز ہوئی ۔

KHILAFAT LIBRARY

اب میں اپنی مصباحی بہنوں کی خدمت میں عرض کرتی ہوں کہ وہ اوکاڑہ کی لجنہ کی ترقی کیلئے دُعا فرمائیں

والسلام عاجزہ محمودہ قادر منزل منٹگمری
سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

**رپورٹ لجنہ اماء اللہ دہلی** } ہماری لجنہ کا ماہواری جلسہ خدا کے فضل و کرم سے ۵ ر اپریل کو ڈاکٹر شفیع احمد صاحب کے مکان پر ہُوا - مستورات احمدی و غیر احمدی ۴۰ کے قریب تھیں - جلسہ کی کارروائی اس طرح شروع ہوئی اہلیہ نذیر احمد صاحب نے تلاوت قرآن کی - پھر پہلے پارے کے پہلے رکوع کی تشریح بیان کی - پھر اسکے بعد سعیدہ بیگم صاحبہ بنت بابو اکبر علی صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق پر اپنا مضمون پڑھکر سُنایا - اس کے بعد مبارکہ سلطان بیگم نے اپنا مضمون پڑھکر سُنایا - جو نماز با معنے پڑھنے کے متعلق تھا - اسکے بعد جناب اہلیہ خادم حسین صاحب نے اپنا مضمون ختم نبوت پر پڑھکر سُنایا - جو بہت پُر اثر تھا - محترمہ موصوفہ نے قرآن و حدیث سے ثابت کیا - کہ نبوت ختم نہیں ہوئی - اس کے بعد اہلیہ ڈاکٹر شفیع احمد صاحب نے صداقت مسیح موعودؑ پر تقریر فرمائی پھر اس کے بعد اہلیہ کرامت اللہ صاحب نے وفات مسیحؑ پر تقریر فرمائی - خیر و خوبی کے ساتھ دُعا پر جلسہ ختم ہُوا

والسلام راقمہ خاکسارہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ دہلی -

**دوسری رپورٹ** } ہماری لجنہ کا جلسہ خدا کے فضل و کرم سے ۱۴ رمئی مولوی عبد الحمید صاحب سیکرٹری کے مکان پر ہُوا - مستورات بوجہ سخت گرمی کے زیادہ نہ آسکیں جلسہ کی کارروائی اس طرح شروع ہوئی پہلے اہلیہ نذیر احمد صاحب نے تلاوت قرآن کی اور ۲ صفحہ کشتی نوح کے سُنائے - اسکے بعد اہلیہ غلام حسین صاحب نے اپنا مضمون پڑھا جسمیں اُنہوں نے عورتوں کو علم دین کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ جبتک مرد عورت دونو ملکر کام نہ کرینگے منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتے - پہلے زمانہ کی عورتوں سے سبق سیکھو - کہ آدھا دین انکے ذریعے سے پھیلا اور آدھا دین مردوں کے ذریعہ سے - پھر اسکے بعد اہلیہ ڈاکٹر شفیع احمد صاحب نے صداقت مسیح موعودؑ پر تقریر فرمائی - پھر اسکے بعد اس عاجزہ نے بتایا کہ انسان خدا تعالیٰ کا قرب کن راہوں سے حاصل کر سکتا ہے اسکا قرب حاصل کرنیکا قرآن کیا طریق بتاتا ہے - پھر دو تین آیات قرآنی پیش کر کے بتایا کہ یہ طریق ہے جسکے ذریعے انسان کو خدائے تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے - اسکے بعد لڑکیوں نے نظمیں پڑھیں - اور دُعا پر جلسہ ختم ہُوا - والسلام راقمہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ دہلی

KHILAFAT LIBRARY

# خانہ داری

کیک کاٹنے کے بعد پڑا رہے۔ تو خشک ہو جاتا ہے۔ اسلئے یہ بہتر ہے۔ کہ کیک کے ٹین میں تازہ ڈبل روٹی کا ایک ٹکڑا رکھ دیجئے۔ اس طرح کیک بہت دیر تک خشک نہیں ہونے پائیگا۔

کلیوں کو کھلانا منظور ہو۔ تو انہیں توڑ کر تھوڑی دیر تک گرم پانی کے جگ میں پڑے رہنے دینا چاہیئے۔ اور پھر دس پندرہ منٹ کے لئے گرم کمرے میں رکھنا چاہیئے۔ کلیاں کھل جائیں گی۔

کپڑے پر چائے کے دھبے لگ جائیں۔ تو اسے فوراً اتار کر اس پر کھولتا ہوا پانی ڈالئے۔ دھبے چھوٹ جائینگے۔ گرم اور سُوتی دونو قسم کے کپڑوں کے لئے یہ ترکیب کیجا سکتی ہے۔

برسات کے دنوں میں نمک نمکدان میں پڑا پڑا نم آلود ہو جاتا ہے۔ اگر نمکدان میں بلاٹنگ پیپر رکھ دیا جائے۔ تو نمک جوں کا توں رہیگا۔

بید کی بنی ہوئی کرسیوں کو صاف کرنا منظور ہو۔ تو گرم پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر اس سے دھو ڈالئے۔

دری یا قالین پر سیاہی کے دھبے لگ جائیں۔ تو ایک لیموں کاٹ کر ان دھبوں پر ملئے۔ اور پھر گرم پانی سے دھو ڈالئے اگر اس کے باوجود بھی دھبے باقی رہ جائیں تو انہیں امونیا سے دُور کیجئے۔

---

**دُعا** برادر اخوند اقبال محمد خاں نے امسال بی۔اے کا امتحان دیا ہے۔ انکی کامیابی کیلئے ہر ایک معزز بہن دُعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوویں۔

خاکسارہ اہلیہ میرزا غلام سرور صاحب احمدی ہیڈ ماسٹر مڈل سکول کوٹلہ مغلاں تحصیل جام پور

---

## درخواست دُعا

ہماری لجنہ کی جوئنٹ سکرٹری صاحبہ اہلیہ محمد یونس صاحب عرصہ ۸ سال سے عارضہ دمہ میں مبتلا ہیں اور اب ۴ ماہ سے انکو زیادہ تکلیف ہے۔ دمہ کے دَورے بہت کثرت سے ہوتے ہیں اور شدید دورہ پڑتا ہے۔ اور اب دل بھی کمزور ہوگیا ہے تو اسلئے دھڑکن کی بھی شکایت ہوگئی ہے جسکی وجہ سے وہ بہت سخت تکلیف میں ہیں۔ بہنوں سے التجا ہے کہ انکے واسطے خاص درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انکو اپنے فضل و کرم سے صحت کلی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

راقمہ خاکسارہ حسن زمانی پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ دہلی

---


## شربتِ فولاد

عورتوں کی بیماریاں متعلقہ رحم کمی دودھ حیض ناطاقتی اٹھرا اور ہسٹیریا کی بہترین دوا ہے

جناب ایم۔ ایل مرکار صاحب رنگون :- اب تک سات بوتلیں شربت فولاد منگوا چکے ہیں۔ مگر مورخہ ۲/۳ کے خط میں لکھتے ہیں۔ کہ میں شربت فولاد کے مفید ہونے کا اپنے دوستوں میں بھی تذکرہ کرتا ہوں۔ براہ مہربانی اور ۱۲ بوتلیں جلد وی۔پی کر دیں۔

قیمت فی شیشی بچاس خوراک دو روپے محصول ۸/

تبارکرده حکیم فیض عالم میڈیکل ہال افغانان

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶۰

اخبار مصباح - قادیان دارالامان - ضلع گورداسپور (پنجاب)

KHILAFAT LIBRARY

یہ پھول میز پوش کے کونوں پر نہایت بھلا معلوم ہوگا
رنگ حسب پسند

امۃ الرحمٰن بنت
منشی غلام حیدر صاحب
سب انسپکٹر زراعت
از راہوالی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام سٹیم پریس قادیان میں چھپا کر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا۔